سوال

ناحق بددعا

جواب

ناحق بددعا کی قبولیت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کوئی مسلمان کسی مسلمان کو ناحق بددعا دے تو کیا وہ قبول ہوتی ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! قبولیت کا معاملہ تو اللہ پر موقوف ہے، وہ چاہے تو قبول کرے، چاہے تو نہ کرے، لیکن کسی بھی مسلمان کے یہ شایان شان نہیں ہے کہ وہ کسی کو بددعا دے۔ نبی کریم کا نمونہ ہمارے سامنے ہے کہ انہوں نے اہل طائف سے پتھر کھانے کے باوجود بھی ان کے حق میں ہدایت کی دعا کی۔ لہذا ہمیں بھی رسول اللہ کے اس طریقہ پر عمل کرتے ہوئے صبر و تحمل سے کام لینا چاہیئے اور بددعا سے بچنا چاہیئے۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دیگر مسلمان محفوظ ہوں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ